سیّد عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

عرش وزمیں ہے جگمگ جگمگ

عرش بریں پر عبد کا جلوہ عرشِ بریں ہے جگمگ جگمگ
نورِ نبوت ذاتِ بشر میں شانِ مُبیں ہے جگمگ جگمگ
چشمِ بصیرت کھول کے دیکھا ظاہر و باطن ایک سا پایا
عابد ، ساجد، شاہد بندہ رب کے قریں ہے جگمگ جگمگ
شاہد و ناطق رب نے بنایا تاجِ رسالت سر پہ سجایا
آپ کے لب پر حق کی گواہی علمِ یقیں ہے جگمگ جگمگ
نور نے اپنا عبد بلایا اَوْ اَدْنیٰ کا قرب دکھایا
فاصلہ عبد و الہٰ میں دیکھو ذاتِ امیں ہے جگمگ جگمگ
ذات و صفات کے ماننے والو دل کو کھولو ، کان لگا لو
حکم رسالت گونج رہا ہے عَبد حسیں ہے جگمگ جگمگ
عبد ہے اعلیٰ عبد ہی اَولیٰ عبد ہے طہٰ عَبد ہی فرقاں
نور ہے ساکت عبد ہے ناطق نطقِ متیں ہے جگمگ جگمگ
نور ، نبوت ، قرآں ، رحمت دنیا ، عقبیٰ ، سارے منظر
عبد سے ہیں یہ تازہ و روشن عرش و زمیں ہے جگمگ جگمگ
تابہ قیامت حکم کا بندہ ہر کس و ناکس اعلیٰ و ادنیٰ
نور بھی اُن کے تابع فرماں
سرورِ دیں ہے جگمگ جگمگ